



سوال

(264) ڈھول یا موسیقی کے آلات بجانے والے کی مدد کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ڈھول آلات موسیقی بجانے والے کی مدد کی جائے۔ ان کو خیرات وغیرہ دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

حتی المقدور صدقہ خیرات متشرع لوگوں کو دینا چاہیے۔ قرآن مجید میں ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ ... سورة المائدة ۲

”اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو۔“

اور حدیث میں ہے:

”لایا کل طعامک الا تقی“ (صحیح الحاکم وواقفہ الذہبی وحسنہ الالبانی صحیح ابی داؤد کتاب الادب باب من یومران یجالس- ۴۸۳۲) الترمذی (۲۵۱۹) الحاکم (۴/۱۲۸) المشکوٰۃ (5018) ”تیرا کھانا پرہیزگاری کا ہے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ شنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 566



محدث فتویٰ